روحانی خزائن

تصنیفات

حضرت مرزا غلام احمد قادیانی

مسیح موعود و مہدی معہود علیہ السلام

۱۷

روحانی خزائن

مجموعہ کتب حضرت مرزا غلام احمد قادیانی مسیح موعود و مہدی معہود علیہ السلام

Ruhani Khazain

Collection of The Books of Hazrat Mirza Ghulam Ahmad Qadiani,
The Promised Mesiah and Mahdi (1835-1908) Peace be on him.

Computerized Edition
Published in 2008

Published by:
Nazarat Ishaat Rabwah, Pakistan

Printed by:
Zia-ul-Islam Press, Rabwah

ISBN: 81 7912 175 5

دشمن ہو گئے مگر ہر ایک خدا کا فرستادہ جو بھیجا جاتا ہے ضرور ایک ابتلا ساتھ لاتا ہے۔ حضرت عیسیٰ جب آئے تو بدقسمت یہودیوں کو یہ ابتلا پیش آ گیا کہ ایلیا دوبارہ آسمان سے نازل نہیں ہوا۔ اور ضرور تھا کہ پہلے ایلیا آسمان سے نازل ہوتا تب مسیح آتا جیسا کہ ملاکی نبی کی کتاب میں لکھا ہے۔ اور جب ہمارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم مبعوث ہوئے تو اہل کتاب کو یہ ابتلا پیش آیا کہ یہ نبی بنی اسرائیل میں سے نہیں آیا۔ اب کیا ضرور نہ تھا کہ مسیح موعود کے ظہور کے وقت بھی کوئی ابتلا ہو۔ اور اگر مسیح موعود تمام باتیں اسلام کے تہتّر فرقہ کی مان لیتا تو پھر کن معنوں سے اس کا نام حَکَم رکھا جاتا۔ کیا وہ باتوں کو ماننے آیا تھا یا منوانے آیا تھا؟ تو اس صورت میں اس کا آنا بھی بے سود تھا۔ سواے قوم! تم ضد نہ کرو۔ ہزاروں باتیں ہوتی ہیں جو قبل از وقت سمجھ نہیں آتیں۔ ایلیا کے
دوبارہ آنے کی اصل حقیقت حضرت مسیحؑ سے پہلے کوئی نبی سمجھا نہ سکا تا یہود حضرت مسیح کے ماننے ﴿۴﴾
کے لئے طیّار ہو جاتے۔ ایسا ہی اسرائیلی خاندان میں سے خاتم الانبیاء آنے کا خیال جو یہود کے دل میں مرکوز تھا اس خیال کو بھی کوئی نبی پہلے نبیوں میں سے صفائی کے ساتھ دُور نہ کر سکا۔ اِسی طرح مسیح موعود کا مسئلہ بھی مخفی چلا آیا تا سنت اللہ کے موافق اس میں بھی ابتلا ہو۔ بہتر تھا کہ میرے مخالف اگر ان کو ماننے کی توفیق نہیں دی گئی تھی تو بارے کچھ مدّت زبان بند رکھ کر اور کف لسان اختیار کر کے میرے انجام کو دیکھتے اب جس قدر عوام نے بھی گالیاں دیں یہ سب گناہ مولویوں کی گردن پر ہے۔ افسوس یہ لوگ فراست سے بھی کام نہیں لیتے۔ مَیں ایک دائم المرض آدمی ہوں اور وہ دو زرد چادریں جن کے بارے میں حدیثوں میں ذکر ہے کہ ان دو چادروں میں مسیح نازل ہوگا وہ دوؔ زرد چادریں میرے شامل حال ہیں جن کی تعبیر علم تعبیر الرؤیا کے رُو سے دو بیماریاں ہیں۔ سو ایک چادر میرے اوپر کے حصہ میں ہے کہ ہمیشہ سر درد اور

دوران سر اور کمیٔ خواب اور تشنج دل کی بیماری دورہ کے ساتھ آتی ہے۔اور دوسری چادر جو میرے
نیچے کے حصّہ بدن میں ہے وہ بیماری ذیابیطس ہے کہ ایک مدت سے دامنگیر ہے اور بسا اوقات
سَو سَو دفعہ رات کو یا دن کو پیشاب آتا ہے اور اس قدر کثرت پیشاب سے جس قدر عوارض
ضعف وغیرہ ہوتے ہیں وہ سب میرے شامل حال رہتے ہیں۔ بسا اوقات میرا یہ حال ہوتا ہے
کہ نماز کے لئے جب زینہ چڑھ کر اوپر جاتا ہوں تو مجھے اپنی ظاہر حالت پر امید نہیں ہوتی کہ
زینہ کی ایک سیڑھی سے دوسری سیڑھی پر پاؤں رکھنے تک مَیں زندہ رہوں گا۔اب جس شخص کی ﴿۵﴾
زندگی کا یہ حال ہے کہ ہر روز موت کا سامنا اس کے لئے موجود ہوتا ہے اور ایسے مرضوں کے
انجام کی نظیریں بھی موجود ہیں تو وہ ایسی خطرناک حالت کے ساتھ کیونکر افترا پر جرأت کر سکتا
ہے اور وہ کس صحت کے بھروسے پر کہتا ہے کہ میری اَسّی برس کی عمر ہوگی حالانکہ ڈاکٹری
تجارب تو اس کو موت کے پنجہ میں ہر وقت پھنسا ہوا خیال کرتے ہیں۔ایسی مرضوں والے
مدقوق کی طرح گداز ہو کر جلد مر جاتے ہیں یا کاربینکل یعنی سرطان سے اُن کا خاتمہ ہو جاتا
ہے تو پھر جس زور سے میں ایسی حالت پُر خطر میں تبلیغ میں مشغول ہوں کیا کسی مفتری کا کام
ہے۔ جب مَیں بدن کے اوپر کے حصہ میں ایک بیماری۔ اور بدن کے نیچے کے حصّے میں
ایک دوسری بیماری دیکھتا ہوں تو میرا دل محسوس کرتا ہے کہ یہ وہی دو چادریں ہیں جن کی خبر
جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے دی ہے۔

مَیں محض نصیحتاً لِلّٰہ مخالف علماء اور ان کے ہم خیال لوگوں کو کہتا ہوں کہ
گالیاں دینا اور بدزبانی کرنا طریق شرافت نہیں ہے۔ اگر آپ لوگوں کی یہی
طینت ہے تو خیر آپ کی مرضی۔ لیکن اگر مجھے آپ لوگ کاذب سمجھتے ہیں تو آپ کو
یہ بھی تو اختیار ہے کہ مساجد میں اکٹھے ہو کر یا الگ الگ میرے پر بددعائیں کریں